http://www.NastaliqOnline.ir

سُوۡرَة يٰسٓ

آيات 65 - 73

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ
اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا
مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ
فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

یٰس

①

آپ ﷺ کی رسالت
قرآن حکیم، اسکے نازل
کرنے کا مقصد

پہلی ۱۲ آیات

② ۱۳ سے ۳۲ تک

تین انبیاء کی رسالت اور انکی توحید
کی طرف دعوت
آپؐ کو عظیم ذمہ داری کی
انجام دہی کی راہ دکھائی
گئی اور تسلی

③ ۳۳ سے ۵۰ تک

توحید کے پر کشش بیان سے معمور
عالمِ ہستی میں پروردگار کی
نشانیوں کا فصیح و بلیغ بیان

④

قیامت اسکے دلائل، اس
عالم کا اختتام، حشر و نشر کی
کیفیت، حساب کتاب اور جنت و
جہنم کا بیان

اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاهِهِمۡ وَ تُکَلِّمُنَاۤ اَیۡدِیۡهِمۡ

اَلۡیَوۡمَ - آج

نَخۡتِمُ - ہم مہر لگا دیں گے

- خَتَمَ یَخۡتِمُ: کسی چیز کو اس طرح بند کرنا کہ کوئی چیز یا حصہ باہر نہ آسکے۔(مہر لگانا، سربمہر کرنا، کسی چیز کے آخری سرے تک پہنچنا)
- اردو میں: ختم (مہر)، خاتم، اختتام، خاتمہ، مختوم (مہر شدہ)

عَلٰۤی اَفۡوَاهِهِمۡ - ان کے منہ پر

فَاہ (جمع اَفْوَاہ) معنی منہ

- قرآن میں یہ لفظ جھوٹ بولنے کے معنی میں بھی (3/167)
- اس بنا پر افواہ کے معنی جھوٹی خبر (منہ کی بات)

وَتُكَلِّمُنَآ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ

وَتُكَلِّمُنَآ - اور بولیں گے ہم سے

- كَلَّمَ يُكَلِّمُ ، تَكْلِيْمًا بات کرنا، بولنا (II)
- اردو میں : کلمہ، کلام، کلمات، تکلم، کلام، متکلم، کلیم

اَيۡدِيۡهِمۡ - ان کے ہاتھ

يَدٌ واحد، يَدَا* تثنیہ، جمع کیلیئے اَيْدِى ، أَيْدٍ

وَتَشۡهَدُ - اور گواہی دیں گے

- شَهِدَ يَشْهَدُ ، شُهُوْدًا گواہی دینا، موجود ہونا

اَرۡجُلُهُمۡ - ان کے پاؤں

- رَجِلَ يَرجَلُ ، رَجَلاً پیدل چلنا

وَ تُكَلِّمُنَآ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ تَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ

- رِجْلٌ (اسم) پاؤں اور رَجِلٌ بھی انہی معنوں میں
- پنڈلی کے نیچے سے لیکر پاؤں کی انگلیوں تک اسکی جمع أَرْجُلٌ (Legs)
- اسکا تثنیہ رِجْلَيْن (Two Legs)
- رَجُلٌ (پاؤں پر چلنے والا) شخص یا مرد

بِمَا - اس وجہ سے جو

كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ - وہ کمایا کرتے تھے *

- كَسَبَ يَكسِبُ، كَسْبًا کمانا، حاصل کرنا، مال جمع کرنا، علم حاصل کرنا
- اردو میں : کسب، کاسب، اکتساب

http://www.NastaliqOnline.ir

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ
تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾

آج ہم اِن کے منہ بند کیے دیتے ہیں، اِن کے ہاتھ ہم سے بولیں
گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ دنیا میں کیا کمائی
کرتے رہے ہیں

That Day shall We set a seal on their mouths. But their hands will speak to us, and their feet bear witness, to all that they did.

آیت 65 — اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ...... — توحیدِ اختیار کی انفسی دلیل

- میدان حشر کا نقشہ - حساب کتاب کے وقت مشرکین قسمیں کھا کر اپنے شرک و کفر سے مکر جائیں گے اور بعض یہ بھی کہیں گے کہ فرشتوں نے ہمارے نامۂ اعمال میں جو کچھ لکھ دیا ہے ہم تو اس سے بری ہیں
- اللہ تعالیٰ ان کے منہ پر مہر لگادیں گے کہ بول نہ سکیں، اور خود ان ہی کے ہاتھ پاؤں بولنے لگ جائیں گے - انکے خلاف گواہی دیں گے
- منہ بند کر دینے سے مراد ان کا اختیار کلام سلب کر لینا ہے، یعنی اس کے بعد وہ اپنی زبان سے اپنی مرضی کے مطابق بات نہ کر سکیں گے
- روزِ قیامت جسم کے اعضاء کی گواہی مسلّم۔ قرآن میں کئی مقامات پہ مذکور

آیت 65

اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاھِھِمْ......

- اس میں اچھنبے کی کیا بات کہ جس ذات نے اس دنیا میں گوشت کے ایک ٹکڑے کو گویائی عطا کی وہ روز قیامت دیگر اعضاء کو بھی نطق عطا کرے
- یہ حجت تمام حجتوں پر بھاری ہو گی۔ سو زبان چونکہ جھوٹ بھی بول سکتی ہے، عذر بھی تراش سکتی ہے، لیکن ہاتھ پاؤں وہی کچھ بیان کریں گے جو انہوں نے کیا ہو گا۔
- یَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
- (وہ اس دن کو بھول نہ جائیں) جس دن ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے 24/24

وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿٦٦﴾

وَلَوۡ نَشَآءُ - اور اگر ہم چاہیں شَاءَ يَشَاءُ چاہنا

لَطَمَسۡنَا - مٹادیں ہم

طَمَسَ يَطۡمِسُ: مسخ ہونا، نابود ہونا، تباہ ہونا

عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ - ان کی آنکھیں - عَيۡن کی جمع اَعۡيُن *

فَاسۡتَبَقُوا - پھر وہ دوڑیں

○ اِسۡتَبَقَ يَسۡتَبِقُ : دوڑ لگانا..... (VIII)

الصِّرَاطَ - راستے (کی طرف)

فَاَنّٰى - تو کہاں سے

اَنّٰى interrogative noun اسم استفهام

يُبۡصِرُوۡنَ - وہ دیکھیں گے

بَصُرَ يَبۡصُرُ، بَصَارَةً..... : دیکھنا

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾

ہم چاہیں تو اِن کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر) دیں، پھر یہ راستے کی طرف لپک کر دیکھیں، کہاں سے اِنہیں راستہ سجھائی دے گا؟

If it had been our Will, We could surely have blotted out their eyes; then should they have run about groping for the Path, but how could they have seen?

آیت 66

ہم چاہیں تو اِن کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر) دیں.....

- فوراً سزا دینا اللہ کی مشیئت کے خلاف ہے
- کٹر مجرموں کو اللہ چاہے تو اس دنیا میں بھی سزا دے دے۔ ان کی بینائی سلب کرکے کہ وہ چاہیں بھی تو گناہوں کے کاموں کی طرف آگے بڑھ ہی نہ سکیں اور انہیں کچھ بھی سجھائی نہ دے.
- یا دوسرے طریقوں سے مثلاً ان پر فالج گرا کر ان کو اپاہج بنا کر کہ اپنی جگہ سے حرکت کر ہی نہ سکیں، نہ آگے بڑھ سکیں نہ پیچھے جا سکیں
- مگر اللہ اپنے حلمِ بے پایاں کے باعث ان کے ساتھ ایسا برتاؤ نہیں کرتا
- اللہ کی اس ڈھیل سے غفلت میں پڑنے کی بجائے اس کی قدر کرنی چاہیے اور اس فرصت اور موقع سے اپنی عاقبت سنوارنے کا کام لینا چاہیے

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَلَوْنَشَآءُ - اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنٰهُمْ - یقیناً مسخ کر دیں ہم ان (کی صورتوں) کو

○ مَسَخَ يَمْسَخُ ، مَسْخًا شکل و صورت بگاڑنا یا خراب کرنا

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ - اُن کی جگہ (ٹھکانے) پر ہی

○ كَوْنٌ سے اسم ظرف (Space Adverb) مَكَان - جگہ ، ٹھکانہ

فَمَا - پھر نہ

اسْتَطَاعُوْا - وہ استطاعت رکھیں

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

مُضِيًّا - آگے جانے کی

- مَضَى يَمْضِي ، مُضِيًّا گذر جانا- آگے چلے جانا
- اردو میں : ماضی (گذرا ہوا) اسی سے نکلا ہے

وَّلَا - اور نہ

يَرْجِعُوْنَ - وہ پیچھے لوٹ سکیں گے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

ہم چاہیں تو اِنہیں اِن کی جگہ ہی پر اس طرح مسخ کر کے
رکھ دیں کہ یہ نہ آگے چل سکیں نہ پیچھے پلٹ سکیں

And if it had been Our Will, We could have transformed them (to remain) in their places; then should they have been unable to move about, nor could they have returned

وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ‌ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٨﴾

وَمَنۡ - اور جس کو | مَنْ موصولہ شرطیہ

نُّعَمِّرۡهُ - ہم (طویل) عمر دیتے ہیں (اسکو) | عَمَرَ آباد کرنا

○ عَمَّرَ يُعَمِّرُ، تَعْمِيرًا عمر دینا۔ عمر کو زیادہ کرنا۔ طویل عمر دینا (II)

○ اردو میں: عمر، عمارت، معمور، عامر، معمار، تعمیر، استعمار، عمرہ، معمّر

نُنَكِّسۡهُ - ہم الٹا پھیر دیتے ہیں اس کو | مادہ : ن ک س

○ نَكَّسَ يُنَكِّسُ، تَنْكِيسًا پلٹنا، اوندھا کرنا، واپس پھیر دینا (II)

فِى الۡخَلۡقِ - خلقت میں

اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ - کیا یہ نہیں عقل سے کام لیتے؟

http://www.NastaliqOnline.ir

وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٨﴾

جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کی ساخت کو ہم الٹ
ہی دیتے ہیں، کیا (یہ حالات دیکھ کر) انہیں عقل نہیں آتی؟

If We grant long life to any, We cause him to be reversed in nature: Will they not then understand?

آیت 68

جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں .....

- عمر کے آخر میں عقل و جسم کے ضعف و ناتوانی کی طرف اشارہ
- بڑھاپے میں انسان کے بچپن کی حالت کی طرف پلٹ جانے کیلیئے کنایہ
- جوان کو بڑھاپے میں بچہ بنا دینے کا اختیار بھی اللہ کے پاس ہے
- راہِ ہدایت کو اختیار کرنے میں تاخیر کرنے والوں کو تنبیہہ
- وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا
- اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے نہایت خراب عمر کی طرف کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں
- عمر اور یاداشت کا چھن جانا تمہارے دستِ قدرت میں ہے؟ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ؟

- عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ , قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ : شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ , وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ , وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ , وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغُلِكَ , وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ « السنن الكبرى للنسائي ، شعب الإيمان للبيهقي وغيره

- پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو : بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے صحت کو، فقر سے پہلے خوش حالی کو، مشاغل سے پہلے فارغ وقت کو اور موت سے پہلے زندگی کو

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿٦٩﴾

وَمَا - اور نہیں

عَلَّمْنٰهُ - سکھایا ہم نے اس (نبیؐ) کو

عَلَّمَ يُعَلِّمُ، تَعْلِيْمًا سکھانا (II)

الشِّعْرَ - شعر (شاعری)

وَمَا - اور نہیں

يَنۢبَغِيْ - شایانِ شان

اِنبَغَى يَنْبَغِي سزاوار ہونا, شایانِ شان ہونا

(VII)

لَهٗ - اس کے

اِنْ هُوَ اِلَّا - نہیں ہے یہ مگر

اِنْ: نافیہ اِلَّا کے ساتھ نفی کے معنی دیتا ہے

ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ - ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب

وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾

ہم نے اِس (نبی) کو شعر نہیں سکھایا ہے اور نہ شاعری اس
کو زیب ہی دیتی ہے۔ یہ تو ایک نصیحت ہے اور صاف پڑھی
جانے والی کتاب

We have not instructed the (Prophet) in Poetry, nor is it meet for him: this is no less than a Message and a Qur'an making things clear:

http://www.NastaliqOnline.ir

آیت 69

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ

- منکرین ، توحید و آخرت اور زندگی بعد موت اور جنت و دوزخ کے متعلق نبی ﷺ کی باتوں کو محض شاعری قرار دے کر اپنے نزدیک بے وزن ٹھہرانے کی کوشش کرتے تھے۔ اسکا جواب
- اوپر جو کچھ بیان ہوا وہ حقائق واقعہ ہیں۔ کوئی شاعرانہ تخیلات نہیں
- اس پیغمبر کو ہم نے قرآن دیا ہے جو نصیحتوں اور روشن تعلیمات سے معمور ہے کوئی شعر و شاعری کا دیوان نہیں دیا
- نہ اس میں شاعروں کیس نری طبع آزمائی اور خیالی تک بندیاں ہیں
- یا سکہ رائج الوقت جھوٹ، مبالغہ اور ہوائی باتیں

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ

آیت 69

- آپ کی طبع شریف کو شاعری سے کوئی مناسبت نہیں کیونکہ یہ چیز آپ کے منصب جلیل کے لائق نہ تھی
- شعر میں اگر کوئی جز محمود ہے تو اس کی تاثیر اور دلنشینی ممکن - سو یہ چیز قرآن کی نثر میں اس درجہ پر پائی جاتی ہے کہ ساری دنیا کے شاعر مل کر یہ بھی اپنے کلاموں کے مجموعہ میں پیدا نہیں کر سکتے
- قرآن کے لفظ و معانی کی زیبائی، فصاحت و بلاغت، اسکا بیان اور اس کلام کی تاثیر ایسی کہ بڑے بڑے فصیح و عاقل دنگ ہو کر قرآن کو شعر یا سحر کہنے لگے تھے۔ حالانکہ شعر و سحر کو قرآن سے کیا نسبت؟

آیت 69

وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ

- کیا شاعری اور جادو گری کی بنیاد پر دنیا میں کبھی قومیت و روحانیت کی ایسی عظیم الشان اور لازوال عمارتیں کھڑی ہوئی ہیں جو قرآنی تعلیم کی اساس پر آج تک قائم ہیں؟
- یہ شاعری نہیں -انذار کا سامان ، ہدایت کے راستے کی طرف دعوت، ذکر، نصیحت و بیداری کا وسیلہ اور حیات حقیقی کا موجب
- اس سے اعراض کرنیوالے در حقیقت مردہ ہیں
- حیات سانس لینے، کھانے پینے اور چلنے کا نام نہیں (یہ تو حیاتِ حیوانی ہے)
- حیاتِ انسانی تو روح انسان میں عقل و خرد، تقوی، ایثار، نفس پہ قابو اور فضیلت و اخلاق کا نام ہے- قرآن وجودِ انسانی میں اسی حیات کی پرورش کرتا ہے

اسلام میں شاعری کی حیثیت

- شاعری کی حیثیت ناپسندیدہ کیوں؟
  - منصب رسالت اتنا ارفع و بلند ہے کہ اس کے مقابلے میں شاعری کوئی کمال نہیں بلکہ نقص ہے حتیٰ کہ علماء کے لیئے بھی
  - اگر شعر گوئی علماء کے لیے موجبِ عیب نہ ہوتی تو میں آج لبید سے بھی بڑا شاعر ہوتا۔ امام شافعیؒ
  - شاعروں کے کلام میں حد درجے کے جھوٹ اور مبالغے کی آمیزش
  - عرب کہاوت **أعذب الشعر أكذبه** سب سے بہتر شعر وہ ہے جو سب سے زیادہ جھوٹ پر مشتمل ہو (**چوں اکذب اوست احسن اوست**)
  - خیالی وادیوں میں گھوڑے دوڑاتے پھرتے ہیں عمل کی دنیا سے کہیں دور
  - انکی شاعری عموماً جھوٹ، گمراہی، شراب اور عورت کا ذکر کے گرد

اسلام میں شاعری کی حیثیت

- انکے پیرو بھی انہی چیزوں کی پیروی کرتے ہیں وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ
- اگر شاعری ان تمام علتوں سے پاک ہو، اچھے اخلاق و اوصاف کی تعلیم، علم، عقل عمل اور حکمت کے تذکرے پہ مبنی ہو تو ایسی شاعری میں کوئی قباحت نہیں
- إنّ مِن الشعرِ لَحِكمَةً وأنَّ مِن البَيانِ لَسِحْراً (حدیث)
- بے شک بعض اشعار میں حکمت ہوتی ہے اور بعض بیانوں میں جادو کا سا اثر
- آپؐ نے دور جاہلیت کے ایک بہت بڑے فصیح و بلیغ خطیب قس بن ساعدۃ الایادی کی تعریف فرمائی اسی طرح آپؐ نے شعراء میں امیہ بن ابی الصلت، لبید، حسان بن ثابت کی تعریف فرمائی اور ان کے اشعار بہ اصرار سنے

اسلام میں شاعری کی حیثیت

- عکاظ کے میلے میں جب ایک مرتبہ قس بن ساعدۃ الایادی نے خطاب کیا۔ آپؐ اپنی نو عمری میں وہاں پہ موجود تھے اور اسکا خطبہ سنا۔ اس خطبے کا ایک حصہ :
- اے لوگو! سنو اور یاد رکھو، جو زندہ ہے وہ مرے گا جو مرے گا وہ دنیا سے چلا جائے گا، جو کچھ ہونے والا ہے وہ تو ہو کر رہے گا، یہ تاریک رات، یہ روشن دن، یہ برجوں والا آسمان، یہ چمکنے والے تارے، یہ موجیں مارنے والے سمندر، یہ جمے ہوئے پہاڑ، یہ پھیلی ہوئی زمین، یہ بہتے ہوئے دریا، شاہد ہیں کہ یقینا آسمان میں کوئی خاص قوت ہے اور زمین میں عبرتیں ہیں، آخر یہ لوگ کہاں چلے جاتے ہیں کہ پھر وہاں سے واپس نہیں آتے؟ کیا وہاں رہنے پر رضامند ہو گئے؟ یا پھر دنیا چھوڑ کر سو گئے؟ اے خاندان ایاد! تمہارے آباء و اجداد کدھر گئے؟ ان ظالم فراعنہ کا کیا حشر ہوا؟ کیا مال و دولت میں وہ تم سے بڑھ چڑھ کر نہ تھے؟ کیا ان کی عمریں تمہاری عمروں سے زیادہ لمبی نہیں ہوتی تھیں؟ زمانہ نے سب کو حوادث کی چکی میں پیس ڈالا اور ان کی جمعیتوں کو پارہ پارہ کر دیا۔

لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۝٧٠

لِّيُنۡذِرَ - تاکہ وہ خبردار کرے

○ أَنْذَرَ يُنْذِرُ ، إِنْذَارًا خبردار کرنا (IV)

مَنۡ - ہر اس شخص کو جو

كَانَ حَيًّا - جو زندہ ہے

وَّيَحِقَّ - اور ثابت ہو

الۡقَوۡلُ - بات، قول یا حجت

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ - انکار کرنے والوں پر حیا کے مقابلہ میں الکافرین استعمال ہوا ہے یہ بتانے کے لئے کہ کافر حقیقت میں مردہ ہے

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٠

تاکہ وہ ہر اُس شخص کو خبردار کر دے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔

That it may give admonition to any (who are) alive, and that the charge may be proved against those who reject (Truth).

http://www.NastaliqOnline.ir

آیت 70

لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا ....

□ روحانی موت و حیات کے اسباب اور عوامل بہت ــ ان میں نمایاں ترین

- کفر و شرک
- نفاق، غرور و تکبر
- تعصب و جہالت
- کبائر

انسان کی روحانی موت کا سبب

- غور و تدبر و تفکر
- معقولیت، حق شناسی
- عقل سلیم
- قلبِ سلیم

عقل و روح کی حیات کے اسباب

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝٧١

أَوَلَمْ - کیا نہیں

يَرَوْا - دیکھتے یہ

أَنَّا (أَنَّ نا) - کہ ہم نے

خَلَقْنَا - پیدا کیے ہیں ہم نے

لَهُم - اُن کے لیے

مِّمَّا (مِّنْ ما) - اس میں سے جس پر

عَمِلَتْ - عمل کیا

أَيْدِينَا - ہمارے ہاتھوں نے

کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں اُن کے لیے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی چیزوں میں سے........

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾

اَنۡعَامًا - چوپائے نعم : اچھی حالت میں ہونا، اچھی چیز ہونا

- نعمت : اللہ کی طرف سے عطا کردہ چیز (جو اچھی ہی ہوتی ہے)
- النعم : اونٹوں کے لیئے بولا جاتا تھا (کہ اونٹ عرب میں سب سے بڑی نعمت تھے) اس کی جمع انعام
- بعد میں انعام سب پالتو جانورں (مویشیوں) کے لیئے بولا جانے لگا

فَهُمۡ - اور وہ

لَهَا - ان کے

مٰلِكُوۡنَ - مالک ہیں

http://www.NastaliqOnline.ir

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ
اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾

کیا اور نہیں دیکھتے وہ کہ ہم نے بنا دیے انکے واسطے اپنے
ہاتھوں کی بنائی چیزوں سے چوپائے پھر وہ انکے مالک ہیں

See they not that it is We Who have created for them - among the things which Our hands have fashioned - cattle, which are under their dominion?-

وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

وَ ذَلَّلْنٰهَا - اور مطیع کیا ہم نے ان (مویشیوں) کو

○ ذَلَّ يَذِلُّ ذلیل کرنا۔رام کرنا۔فرمانبردار کرنا۔تابع کرنا

لَهُمْ - ان کے لئے

فَمِنْهَا - تو ان میں سے (بعض پر)

رَكُوْبُهُمْ - سواریاں ہیں ان کی

○ رَكِبَ يَرْكَبُ ، رُكُوبًا سوار ہونا (رکوب بمعنی مرکوب سواری)

وَ مِنْهَا - اور ان میں سے

يَاْكُلُوْنَ - وہ کھاتے ہیں

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ ذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَ مِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

ہم نے اُنہیں اس طرح اِن کے بس میں کر دیا ہے کہ اُن میں
سے کسی پر یہ سوار ہوتے ہیں، کسی کا یہ گوشت کھاتے ہیں

And that We have subjected them to their (use)?
of them some do carry them and some they eat:

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَلَهُمْ - اور ان کے لیے ہیں

فِيْهَا - ان میں

مَنَافِعُ - بہت سے فائدے

وَ مَشَارِبُ - اور پینے کی چیزیں

- مشربةٌ کی جمع مَشَارِب (مشروب کے معنی میں)
- دودھ ، دہی ، لبن وغیرہ مراد ہیں

اَفَلَا - پھر کیا نہیں

يَشْكُرُوْنَ - وہ شکر کرتے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

اور اُن کے اندر اِن کے لیے طرح طرح کے فوائد اور
مشروبات ہیں۔ پھر کیا یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟

And therein they have advantages and drinks; will they not then be grateful?

آیت 71-73

مویشیوں کی نعمت - توحیدِ اختیار کی دلیل

- منافع
  - مسخر کر دیئے گئے   کس نے کیئے ؟
  - ذرائع نقل و حمل میں استعمال   کس نے یہ وصف رکھا ؟
  - گوشت ، دودھ، دہی ، لبن، پنیر اور دیگر مصنوعات * کس نے مہیا کیئے
  - اس کے علاوہ بہت سے دیگر منافع
- کس کے دستِ قدرت کا کمال ہے ؟ انسان کا اس میں کتنا حصہ ہے ؟
- کیا منعم کا شکر لازم نہیں ؟
- کیا شکر نعمت بخشنے والے کی پہچان کے بغیر ممکن ہے ؟